خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

CPL 61

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 4524 213029

جمعرات 12- اکتوبر 2000ء - 13 رجب 1421 ہجری - 12- اخاء 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 233

فتوحات میں تقویٰ

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

خدا تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں بہت سی نعمتیں اور فتوحات دے گا۔ تم میں سے جس کو یہ سب نصیب ہو وہ خدا کا تقویٰ اختیار کرے۔ نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے۔

(جامع ترمذی کتاب الفتن باب النهی عن سب الرياح)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تقویٰ حاصل کرنے کا طریق

یاد رکھو کہ کوئی پاک نہیں ہو سکتا جب تک خدا اسے پاک نہ کرے۔ جب تک اتنی دعا نہ کرے کہ مرجاوے تب تک سچی تقوےٰ حاصل نہیں ہوتی۔ اس کے لئے دعا سے فضل طلب کرنا چاہئے۔ اب سوال ہو سکتا ہے کہ اسے کیسے طلب کرنا چاہئے تو اس کے لئے تدبیر سے کام لینا ضروری ہے جیسے ایک کھڑکی سے اگر بدبو آتی ہے تو اس کا علاج یہ ہے کہ یا اس کھڑکی کو بند کرے یا بدبودار شئے کو اٹھا کر دور پھینک دے۔ پس کوئی اگر تقویٰ چاہتا ہے اور اس کے لئے تدبیر سے کام نہیں لیتا تو وہ بھی گستاخ ہے کہ خدا کے عطا کردہ قویٰ کو بیکار چھوڑتا ہے۔ ہر ایک عطاء الٰہی کو اپنے محل پر صرف کرنا اس کا نام تدبیر ہے جو ہر ایک (-) کا فرض ہے۔ ہاں جو نری تدبیر پر بھروسہ کرتا ہے وہ بھی مشرک ہے اور اسی بلا میں مبتلا ہو جاتا ہے جس میں یورپ ہے۔ تدبیر اور دعا دونو کا پورا حق ادا کرنا چاہئے تدبیر کر کے سوچے اور غور کرے کہ میں کیا شئے ہوں۔ فضل ہمیشہ خدا کی طرف سے آتا ہے۔ ہزار تدبیر کرو ہرگز کام نہ آوے گی جب تک آنسو نہ بہیں۔ سانپ کے زہر کی طرح انسان میں زہر ہے اس کا تریاق دعا ہے جس کے ذریعہ سے آسمان سے چشمہ جاری ہوتا ہے۔ جو دعا سے غافل ہے وہ مارا گیا۔ ایک دن اور رات جس کی دعا سے خالی ہے وہ شیطان سے قریب ہوا۔ ہر روز دیکھنا چاہئے کہ جو حق دعاؤں کا تھا وہ ادا کیا ہے کہ نہیں۔ نماز کی ظاہری صورت پر اکتفا کرنا نادانی ہے۔ اکثر لوگ رسمی نماز ادا کرتے ہیں اور بہت جلدی کرتے ہیں جیسے ایک ناواجب ٹیکس لگا ہوا ہے۔ جلدی گلے سے اتر جاوے۔ بعض لوگ نماز تو جلدی پڑھ لیتے ہیں لیکن اس کے بعد دعا اس قدر لمبی مانگتے ہیں کہ نماز کے وقت سے دگنا تگنا وقت لے لیتے ہیں حالانکہ نماز تو خود دعا ہے جس کو یہ نصیب نہیں ہے کہ نماز میں دعا کرے اس کی نماز ہی نہیں۔ چاہئے کہ اپنی نماز کو دعا سے مثل کھانے اور سردپانی کے لذیذ اور مزیدار کرلو ایسا نہ ہو کہ اس پر ویل ہو۔

(ملفوظات جلد سوم ص 591)

برائے توجہ عہدیداران کرام

بسلسلہ تحریک جدید

○ (ارشاد سیدنا حضرت مصلح موعود)

"ہر شخص کے پاس جماعت کے سیکرٹری اور صدر صاحبان پہنچیں اور دیکھیں کہ کوئی شخص اس تحریک میں حصہ لینے سے محروم نہ رہے یا کون سا شخص ایسا ہے جس نے حیثیت کے مطابق حصہ نہیں لیا"

چونکہ تحریک جدید کا سال 31- اکتوبر کو اختتام پذیر ہو رہا ہے اس لئے عہدیداران سے خصوصی توجہ فرمانے کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کا حامی وناصر ہو۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نمائش کمپیوٹرز

ایسوسی ایشن آف کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) کے زیر اہتمام مورخہ 15- اکتوبر بروز اتوار ایوان محمود میں کمپیوٹرز کی ایک نمائش اور کمپیوٹرز سافٹ ویر کے مقابلہ کا اہتمام کیا جارہا ہے۔

نمائش میں جدید کمپیوٹر کی نمائش اور مختلف کمپیوٹر کمپنیز کمپیوٹرز سے متعلقہ مفید مشوروں کے لئے تشریف لارہی ہیں۔

اس کے علاوہ احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کے مابین کمپیوٹر سافٹ ویر کا مقابلہ بھی ہو گا شائقین حسب ذیل پروگرام کے مطابق استفادہ کرسکتے ہیں۔

مرد حضرات صبح 9 بجے تا 11 بجے وبعد دوپہر 2 تا 4 بجے

اور خواتین 11 تا 1 بجے نمائش دیکھنے کے لئے تشریف لاسکتی ہیں۔

(پیٹرن AACP)

تیار گل داؤدی

○ گلشن احمد نرسری میں اس وقت تیار گل داؤدی 10 انچ 12 انچ 14 انچ کے گملوں میں موجود ہے۔ احباب فوراً رابطہ کرکے تیار گل داؤدی حاصل کرلیں۔ یہ گملے سستے داموں مہیا کئے جارہے ہیں۔

(انچارج گلشن احمد نرسری)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 13/اکتوبر2000ء

12-40 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل
1-00 a.m. تبرکات: جلسہ سالانہ 1973ء ربوہ پر مولانا عبدالمالک خان صاحب کا خطاب۔
1-50 a.m. کوئز۔تاریخ احمدیت۔
2-25 a.m. ہومیوپیتھی کلاس
3-30 a.m. ترکی سیکھئے۔
4-05 a.m. تلاوت۔درس الحدیث۔خبریں
4-30 a.m. چلڈرنز کارنر۔
4-50 a.m. لقاء مع العرب۔
5-55 a.m. تبرکات
6-45 a.m. اردوکلاس۔نمبر464
8-10 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل
8-25 a.m. ترکی سیکھئے
8-55 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر162
10-05 a.m. تلاوت۔درس الحدیث۔خبریں
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-00 a.m. کوئز۔تاریخ احمدیت۔
11-35 a.m. سرائیکی پروگرام۔
12-30 p.m. لقاء مع العرب
1-30 p.m. اردوکلاس نمبر464
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
3-25 p.m. بنگالی سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔درس ملفوظات۔خبریں
4-55 p.m. نظم۔درود شریف۔
5-00 p.m. خطبہ جمعہ۔(براہ راست)
6-00 p.m. دستاویزی پروگرام۔
6-30 p.m. مجلس عرفان۔
(ریکارڈ-6/اکتوبر2000ء)
7-35 p.m. خطبہ جمعہ
8-35 p.m. چلڈرنز کارنر۔
9-05 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔درس الحدیث۔
10-35 p.m. اردوکلاس نمبر465
11-50 p.m لقاء مع العرب۔

ہفتہ 14/اکتوبر2000ء

12-50 a.m. بیلجیئم پروگرام۔
1-25 a.m. دستاویزی پروگرام۔
1-55 a.m. خطبہ جمعہ
3-00 a.m مجلس عرفان
4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
4-30 a.m. چلڈرنز کارنر
5-00 a.m. لقاء مع العرب۔
6-05 a.m. خطبہ جمعہ
7-10 a.m. اردوکلاس نمبر465
8-20 a.m. کمپیوٹرسب کے لئے
9-00 a.m. مجلس عرفان۔
10-05 a.m. تلاوت۔
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-25 a.m. ایم ٹی اے ماریشس پروگرام۔
12-00 p.m. ہفتہ وار پروگرام
12-15 p.m. دستاویزی پروگرام۔
12-40 p.m. لقاء مع العرب۔
1-45 p.m. اردوکلاس۔نمبر465
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-40 p.m. ڈینش سیکھئے۔
5-10 p.m. جرمن ملاقات
(ریکارڈ:7/اکتوبر2000ء)
6-10 p.m. بنگالی سروس۔
7-10 p.m. کوئز:خطبات امام
7-40 p.m. ہفتہ وار پروگرام۔
8-00 p.m. چلڈرنز کلاس۔
9-00 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔
10-20 p.m. اردوکلاس
11-40 p.m. لقاء مع العرب۔

اتوار 15/اکتوبر2000ء

12-50 a.m. ہفتہ وار پروگرام۔
1-05 a.m. عربی پروگرام۔
1-35 a.m. چلڈرنز کلاس۔
2-35 a.m. دستاویزی پروگرام۔
3-00 a.m. جرمن ملاقات۔
4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
4-45 a.m. کوئز:خطبات امام۔
5-10 a.m. لقاء مع العرب
6-20 a.m. کینیڈین پروگرام۔
7-20 a.m. اردوکلاس نمبر466
8-40 a.m. ڈینش سیکھئے۔
9-10 a.m. چلڈرنز کلاس
10-20 a.m. تلاوت۔خبریں۔
10-55 a.m. کوئز۔خطبات امام۔
11-20 a.m. جرمن ملاقات
12-20 p.m. چائنیز پروگرام
12-40 p.m. لقاء مع العرب۔
1-55 p.m. اردوکلاس۔نمبر466
3-15 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-25 p.m. تلاوت۔خبریں۔
5-00 p.m. چائنیز سیکھئے۔
5-25 p.m. ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
(ریکارڈ:8/اکتوبر2000ء)
6-30 p.m. بنگالی سروس۔
7-30 p.m. خطبہ جمعہ۔
8-30 p.m. ہفتہ وار پروگرام۔
8-45 p.m. چلڈرنز کلاس۔
9-10 p.m. جرمن سروس۔
10-20 p.m. تلاوت۔
10-30 p.m. اردوکلاس نمبر467
11-50 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سوموار 16/اکتوبر2000ء

4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
4-45 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-15 a.m. لقاء مع العرب
6-15 a.m. ایم ٹی اے یو ایس اے پروگرام۔
7-25 a.m. اردوکلاس نمبر467
8-35 a.m. چائنیز سیکھئے۔
9-00 a.m. ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
10-05 a.m. تلاوت۔خبریں
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
10-55 a.m. درس القرآن نمبر26
12-35 p.m. لقاء مع العرب
1-40 p.m. اردوکلاس نمبر467
2-55 p.m. انڈونیشین سروس
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں
4-40 p.m. نارویجین سیکھئے۔
5-10 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
6-10 p.m. بنگالی سروس۔
7-10 p.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر163
8-20 p.m. چلڈرنز کارنر
8-55 p.m. جرمن سروس
10-05 p.m. تلاوت۔
10-15 p.m. اردوکلاس نمبر468
11-50 p.m. لقاء مع العرب

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 17/اکتوبر2000ء

1 -00 a.m. ترکی پروگرام۔
2-05 a.m. دینی تعلیمات
2-25 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر163
3-30 a.m. نارویجین سیکھئے۔
4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
4-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-05 a.m. لقاء مع العرب
6-10 a.m. ایم ٹی اے سپورٹس۔
6-30 a.m. اردوکلاس نمبر468
8-20 a.m. نارویجین سیکھئے۔
8-55 a.m. فرانسیسی پروگرام
10-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
10-45 a.m. چلڈرنز کلاس۔
11-10 a.m. پشتو پروگرام۔
11-55 a.m. دینی تعلیمات
12-15 p.m. لقاء مع العرب
1-20 p.m. اردوکلاس نمبر468
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-35 p.m. فرانسیسی پروگرام
5-00 p.m. بنگالی ملاقات
(ریکارڈ:10/اکتوبر2000ء)
6-00 p.m. بنگالی سروس
7-05 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر134
8-05 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
8-30 p.m. چلڈرنز کارنر۔
8-55 p.m. جرمن سروس
10-05 p.m. تلاوت۔
10-20 p.m. اردوکلاس نمبر469
11-55 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 18/اکتوبر2000ء

1-00 a.m. بنگالی ملاقات۔
(ریکارڈ:10/اکتوبر2000ء)
2-00 a.m. ہماری کائنات۔
2-30 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر134
3-30 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
4-30 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-00 a.m. لقاء مع العرب۔
6-05 a.m. بنگالی ملاقات۔
7-05 a.m. اردوکلاس نمبر469
8-30 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
8-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر134
10-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
10-30 a.m. چلڈرنز کارنر۔
10-55 a.m. سواحیلی پروگرام۔
11-50 a.m. ہماری کائنات۔
12-30 p.m. لقاء مع العرب۔
1-35 p.m. اردوکلاس نمبر469
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-30 p.m. اردواسباق نمبر22
5-05 p.m. اطفال سے ملاقات
(ریکارڈ:11/اکتوبر2000ء)
6-00 p.m. بنگالی سروس۔
7-05 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر135
8-10 p.m. اردواسباق نمبر22
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔
10-15 p.m. اردوکلاس نمبر470
11-40 p.m. لقاء مع العرب

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کوشش کریں کہ آپ اور آپ کے
گھر کا ہر فرد MTA سے مستفید ہو

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے50 پیسے

مستحق احمدی طلبہ کی مالی امداد اور راہنمائی فراہم کرنے کا مرکزی ادارہ

دفتر نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کی خدمات کا ایک جائزہ

دنیا کے 50 ممالک کے تعلیمی اداروں کا ریکارڈ اور معلومات یہاں موجود ہیں

رپورٹ: فخر الحق شمس

حصول تعلیم کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کا مرکزی نظام ہمیشہ سے ہی احمدی طلبہ کی ہر ممکن امداد کرتا رہا ہے اور اب بھی پہلے سے زیادہ بہتر انداز میں یہ امور انجام دے رہا ہے۔ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کا دفتر طلبہ کو نہ صرف تعلیم کے متعلق جملہ رہنمائی فراہم کرتا ہے بلکہ وظائف اور کتابیں وغیرہ بھی مہیا کر رہا ہے۔ آیئے اس دفتر کے مختلف امور کی تفصیل پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔

صدر انجمن احمدیہ میں دفتر نظارت تعلیم کے قیام کا مقصد احمدی نوجوانوں کی علمی، عملی اور روحانی قابلیتوں میں اضافہ کرنا، تعلیمی میدانوں میں ان کی مدد کرنا اور مختلف نوعیت کے مسائل حل کرنا ہے۔ ان مقاصد کے حصول کے لئے دفتر ہذا دن رات کوششوں میں مصروف ہے۔

اکثر احباب جماعت کو اس دفتر کا مکمل تعارف حاصل نہیں ہے کہ یہ دفتر کون کون سے کام سر انجام دیتا ہے، طلبہ اس دفتر سے کس طرح فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ انفارمیشن سیل اور انفارمیشن گیلری سے کیا مراد ہے؟ آپ کو یہاں کون کون سی معلومات مل سکتی ہیں۔ ان معلومات کی روشنی میں آپ کس طرح تعلیمی کیریئر کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ اس طرح کے اور کئی سوالوں کا جواب حاصل کرنے کے لئے ہم نے محترم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ سے ان کے دفتر میں ملاقات کی، تقریباً ایک گھنٹے کے اس انٹرویو میں جو ہم نے سوالات کئے ناظر صاحب تعلیم نے ہمیں اس کے مبسوط جوابات عنایت فرمائے۔ ان کی روشنی میں یہ تعارف پیش کیا جا رہا ہے۔

دو بڑے کام:

اس دفتر کے بنیادی طور پر دو بڑے کام ہیں ان میں سے پہلا کام مختلف تعلیمی ادارہ جات کو Manage کرنا ہے اور دوسرا کام ضرورت مند طلبہ کی تعلیمی ضروریات پوری کرنا ہے۔ اس سلسلہ میں تعلیمی امداد بصورت وظائف اہم ہے۔ یہ وظائف ماہوار بھی ہوتے ہیں اور بالمقطع بھی ہوتے ہیں۔ اس وقت تقریباً 800 طلبہ ماہوار سکالرشپ یا وظیفہ حاصل کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ بالمقطع امداد حاصل کرنے والے سینکڑوں طلبہ ہیں جو مختلف شکلوں میں امداد حاصل کر رہے ہیں گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر بہت بوجھ پڑا ہے۔ اس لئے احباب جماعت کو دفتر کی طرف سے درخواست کی جاتی ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔ مخیر حضرات یہ رقم بد امداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں یا براہ راست نگران امداد طلبہ معرفت نظارت تعلیم کو بھی بھجوا دیتے ہیں۔ جو طلبہ دفتر ہذا آتے ہیں، امیر صاحب ضلع کی سفارش کے ساتھ جہاں تک ممکن ہو سکے ان کی امداد کی جاتی ہے۔ یہ بات بھی اہم ہے کہ پہلی کلاس سے لے کر ایم اے اور ایم ایس سی تک کے ضرورت مند طلبہ کی مختلف طریقوں سے ضروریات پوری کی جاتی ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی تحریک:

مجلس شوریٰ 2000 میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی تحریک پر مشتمل تجویز پیش ہوئی تھی کہ احمدی نوجوان کم از کم میٹرک تک تعلیم حاصل کریں اور احمدی بچیاں کم از کم مڈل تک تعلیم مکمل کریں۔ اس تجویز پر عملدرآمد اور سفارشات مرتب کرنے کے لئے سب کمیٹی بنائی گئی جس میں سنجیدگی سے سوچا گیا اور اس تجویز پر سفارشات بنائی گئیں جو مجلس شوریٰ نے متفقہ طور پر منظور کر لیں۔ نظارت تعلیم کی طرف سے یہ تجویز اور سفارشات حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی ازراہ شفقت منظور فرمالی ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی اس تحریک پر سنجیدگی سے کام شروع کر دیا گیا ہے۔ ربوہ میں ایک سروے کرایا گیا جس کے بعد یہ بات سامنے آئی کہ ساڑھے پانچ ہزار میں سے صرف 9 فیصد طلبہ ایسے ہیں جو میٹرک تک تعلیم مکمل نہیں کر سکے۔

جماعت میں خواندگی کا معیار:

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں خواندگی کا معیار کافی زیادہ ہے۔ لیکن اس معیار میں مزید بہتری کی ضرورت ہے۔

دوسرے شہروں کی نسبت ربوہ میں تعلیمی معیار بہتر ہونے کی ایک وجہ یہاں تعلیمی اداروں کی زیادہ تعداد ہے۔ پچاس ساٹھ ہزار کی آبادی میں 40 کے لگ بھگ تعلیمی ادارے علم کی روشنی پھیلانے میں مصروف عمل ہیں۔ جس میں سے 18 کے قریب سرکاری اور تقریباً 22 پرائیویٹ ادارے ہیں تعلیمی معیار کے بہتر ہونے کی دوسری وجہ مختلف جماعتی تنظیموں کا (شعبہ تعلیم اور شعبہ امور طلبہ کے حوالے سے) والدین اور طلبہ سے رابطہ ہے۔ جس کی وجہ سے نوجوانوں اور بچوں کی زیادہ تعداد تعلیم سے منسلک ہے لیکن اس رابطہ میں ابھی بہت گنجائش ہے اس کو مستحکم کر کے تعلیمی معیار کو مزید بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

طلبہ کی حوصلہ افزائی:

بورڈ، کالج اور یونیورسٹی وغیرہ کی سطح پر نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کی اس دفتر کی طرف سے حوصلہ افزائی بھی کی جاتی ہے۔ خاص طور پر پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات کو گولڈ میڈل کا حقدار قرار دیا جاتا ہے۔

باپردہ تعلیم کی اجازت:

نظارت تعلیم کی طرف سے احمدی طالبات کو گاہے بگاہے مطلع کیا جاتا ہے کہ کسی تعلیمی ادارے میں داخلے سے قبل اس بات کا جائزہ لیا جائے کہ مطلوبہ مضمون یا کورس کسی ایسے تعلیمی ادارے میں کیا جائے جہاں مخلوط تعلیمی نظام نہ ہو بلکہ صرف طالبات زیر تعلیم ہوں اگر ایسا تعلیمی ادارہ میسر نہ ہو تو پھر مخلوط تعلیمی ادارہ میں داخلہ سے قبل حضور انور ایدہ اللہ سے باپردہ رہ کر تعلیم حاصل کرنے کی اجازت لی جائے اجازت حاصل کرنے کے لئے درخواست فارم نظارت تعلیم میں موجود ہوتے ہیں جو پُر کر کے دوبارہ دفتر ہذا کو ہی بھجوا دیئے جاتے ہیں۔

اسی طرح ایسی احمدی طالبات جو لاعلمی کے سبب بغیر اجازت حضور انور کسی مخلوط تعلیمی ادارہ میں داخلہ لے لیتی ہیں ان کے لئے بھی لازمی کیا گیا ہے کہ وہ فوری طور پر نظارت تعلیم سے درخواست فارم حاصل کر کے اسے پُر کریں اور واپس بھجوائیں تاکہ حضور انور کی خدمت میں پیش کیا جا سکے۔ یہ احمدی طالبات کے محفوظ اور باعزت تعلیم حاصل کرنے کے لئے نہایت ضروری امر ہے۔ جس پر خود بھی عمل کریں اور اپنی ساتھی طالبات کو بھی اس بات کی تلقین کریں۔

انفارمیشن سیل:۔

1995ء میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے جو اس وقت ناظر تعلیم تھے پاکستان اور بیرون پاکستان سے معلومات حاصل کرنے اور ان کو طلبہ تک پہنچانے کے لئے نظارت تعلیم کے تحت انفارمیشن سیل کا آغاز کیا۔ یہ سیل چند کتابوں اور معلوماتی پمفلٹس سے شروع کیا گیا پھر رفتہ رفتہ پاکستان کے تعلیمی ادارہ جات کے داخلوں کی اطلاعات موصول ہونی شروع ہو گئیں۔ کیونکہ یہ ادارے سال کے مختلف اوقات میں داخلوں کا اعلان کرتے ہیں اس لئے ان اداروں سے معلومات جمع کرنا اور ان کو ہر سال اپ ٹو ڈیٹ کرتے رہنا بھی ایک بہت وسیع اور مشکل کام ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے اس میں بہت کامیابی حاصل ہوئی۔ اس سے پہلے یہ معلومات نہ ہونے کے برابر تھیں۔ محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب کی محنت اور مسلسل کوششوں سے اس سیل نے کامیابی کے مراحل طے کئے۔ سب سے پہلے روزنامہ الفضل ربوہ میں تعلیمی اداروں میں داخلہ کے اعلانات تسلسل کے ساتھ شائع کرانے شروع کئے۔ اس سلسلہ میں روزنامہ الفضل نے ہماری بہت مدد کی اور ترجیحی طور پر ان اعلانات کو شائع کیا۔ سینکڑوں اعلانات کے علاوہ گزشتہ پانچ سالوں میں 48 مضامین بھی نظارت کی طرف سے شائع ہوئے ہیں۔ ان شائع شدہ اعلانات اور مضامین سے طلبہ بہت فائدہ اٹھاتے ہیں، خاص طور پر پاکستان کے دور دراز کے علاقوں میں رہنے والے طلبہ و طالبات جن کے پاس الفضل کے علاوہ اور کوئی ذریعہ معلومات نہیں ہے ان کے لئے یہ اعلانات بہت اہمیت رکھتے ہیں

اور کئی طلبہ دفتر میں آتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ ہم فلاں اعلان پڑھ کر مزید معلومات حاصل کرنے ربوہ آئے ہیں۔

انفارمیشن سیل میں دنیا کے 40-50 ممالک کے تعلیمی اداروں کی فائلیں بنائی گئی ہیں۔ جن میں ان کے تعلیمی پروگراموں کا مکمل ریکارڈ اور داخلے کے سلسلے میں تازہ ترین معلومات شامل کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ سینکڑوں کتابوں' پمفلٹس' بروشرز وغیرہ پر مشتمل لٹریچر بھی موجود ہے' خاص طور پر یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی طرف سے شائع شدہ تعلیمی معلومات پر مشتمل ڈائریکٹریز بھی موجود ہیں۔ بیرون ملک سے بھی لٹریچر منگوایا گیا ہے۔ یہاں دنیا بھر کے اہم ممالک کے تعلیمی اداروں' یونیورسٹیوں کے بارے میں معلومات موجود ہیں۔ جن ممالک کی تعلیمی معلومات پر باقاعدہ فائلیں موجود ہیں وہ یہ ہیں۔ چین' تھائی لینڈ' کینیڈا' امریکہ' آسٹریلیا' ملائیشیا' قبرص' ترکی' جاپان' سنگاپور' ڈنمارک' آسٹریا' یونان' ہنگری' سویڈن' برطانیہ اور چیک ری پبلک' اس کے علاوہ جن موضوعات کے بارے میں خصوصی معلومات موجود ہیں' وہ یہ ہیں' ایگری کلچر' مینیجمنٹ سائنسز' میڈیکل سائنسز' لینگویجز' کمپیوٹر سائنس' ٹیکنیکل ایجوکیشن' انجینئرنگ سائنس اور ٹوفل وغیرہ۔ بعض ممالک کی یونیورسٹیوں کی معلومات پر مبنی ڈائریکٹریاں' انڈر گریجوایٹ اور پوسٹ گریجوائیٹ تعلیم کے بارے میں معلومات' ایوارڈ سکیمز' فنانشل انسٹی ٹیوشنز وغیرہ کے بارے میں معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔

یہ سیل نظارت تعلیم کے ایک الگ حصے میں قائم کیا گیا ہے۔ ترتیب سے رکھی گئی آٹھ دس الماریاں طلبہ کے لئے معلومات سے بھری پڑی ہیں۔ اگر یہاں زیادہ وقت کے لئے بیٹھنا ہو یا کسی خاص موضوع کے بارے میں تفصیلی معلومات درکار ہوں تو طلبہ کے بیٹھنے کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔ مستقبل میں یہاں مزید کمپیوٹرز لانے کا پروگرام ہے تاکہ طلبہ کے لئے معلومات کے حصول میں مزید آسانی پیدا ہو سکے۔ اس وقت ایک کمپیوٹر اس سلسلے میں کام کر رہا ہے۔

طلبہ کے مسائل کا حل:

دفتر نظارت تعلیم طلبہ کو صرف معلومات ہی نہیں پہنچاتا بلکہ ان کے دیگر مسائل بھی حل کرتا ہے۔ مثلاً ان کے معاشی مسائل' والدین سے رابطہ کر کے طالب علم کے لئے تعلیمی شعبہ کا انتخاب' نفسیاتی مسائل اور بعض دیگر مشکلات کا بھی مناسب حل پیش کیا جاتا ہے۔ گویا طلبہ کی کیریئر پلاننگ کے لئے ان کے والدین سے رابطہ کے علاوہ ان کے دیگر معاملات میں بھی جامع طور پر Involve ہونا پڑتا ہے۔ طلبہ کے ان مسائل کو مکمل طور پر دفتر کی حد تک رکھا جاتا ہے اور جہاں تک ممکن ہو سکے ان کی رازداری قائم رکھی جاتی ہے۔ الگ رجسٹر پر ان کا ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔ گزشتہ پانچ سالوں میں سات ہزار کے لگ بھگ طلبہ تعلیمی مشورے حاصل کر چکے ہیں۔

معلومات کا حصول:

طلبہ کے اس دفتر سے رابطے کے تین ذرائع ہیں۔

(1) طلبہ خود دفتر آکر معلومات حاصل کرتے ہیں۔

(2) خطوط لکھ کر معلومات منگواتے ہیں۔

(3) ای میل (E-mail) کے ذریعہ معلومات حاصل کرتے ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ انفارمیشن سیل کے لئے معلومات کیسے حاصل کی جائیں۔ اس کے لئے سب سے بڑا ذریعہ خود طلبہ ہیں۔ طلبہ کو کہا جاتا ہے کہ متعلقہ تعلیمی اداروں سے کسی بھی شکل میں معلومات حاصل کر کے دفتر بھجوائیں۔ طلبہ کی نسبت طالبات معلومات بھجوانے کے سلسلہ میں زیادہ تعاون کرتی ہیں۔ اس دفتر سے طلبہ کی جتنی Involvement ہو گی اتنا ہی ان کو زیادہ فوائد حاصل ہوں گے۔

طلبہ درج ذیل طریقوں سے معلومات بھجوا سکتے ہیں۔

(1) جس تعلیمی ادارے میں طلبہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں اس کا سالانہ تعلیمی پروگرام اور دیگر اہم معلومات بھجوائیں۔

(2) اگر آپ کسی تعلیمی ادارے میں کسی بھی کام سے گئے ہوں' وہاں سے ایسی معلومات جو دوسرے طلبہ کے لئے فائدہ مند ہوں' ضرور حاصل کریں اور دفتر تک پہنچائیں۔

(3) آپ کا کوئی عزیز یا رشتہ دار کسی ادارے میں تعلیم حاصل کر رہا ہو اسے معلومات ارسال کرنے کی تحریک کریں۔

(4) آپ انٹرنیٹ کے ذریعہ بھی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ اور چھپی ہوئی صورت میں نظارت کو ارسال کر سکتے ہیں۔

(5) کسی بھی تعلیمی ادارے کی طرف سے لگائی گئی نمائش یا Exhibition میں آپ جائیں تو فائدہ مند معلومات حاصل کریں۔

(6) پاکستان کے تکنیکی' پیشہ وارانہ اور پرائیویٹ اداروں کی معلومات ارسال کریں۔

(7) یہ معلومات آپ ہمیں بالمشافہ' ڈاک' ای میل' کتب' لٹریچر یا کسی بھی ذریعہ سے بھجوا سکتے ہیں۔ دفتر ھذا آپ کے تعاون پر شکر گزار ہو گا۔ دفتر کا ٹیلی فون نمبر 212473 (04524) اور ای میل ایڈریس

taleem@lhr.comsats.net.pk

ضلع کی سطح کے سیکرٹری تعلیم اپنے ضلع میں انفارمیشن سیل بنا کر طلبہ کی ضرورت کے مطابق معلومات کا ریکارڈ رکھ سکتے ہیں۔ کم از کم نظارت تعلیم کی طرف سے الفضل میں شائع ہونے والے اعلانات کا ہی ریکارڈ رکھا جائے تو ان کے ضلع یا مجالس کے طلبہ کو بہت فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ مذکورہ بالا ذرائع سے بھی معلومات اکٹھی کر کے اضلاع اس سیل کو مزید فعال بنا سکتے ہیں۔ اگر ایک دفعہ ضلع میں بھی یہ سہولت طلبہ کو دے دی جائے تو معلومات خود بخود آنی شروع ہو جائیں گی۔

انفارمیشن گیلری:

حال ہی میں انفارمیشن سیل کے علاوہ دفتر نظارت تعلیم میں ایک انفارمیشن گیلری کا قیام بھی عمل میں آیا ہے اس گیلری میں کئی نوٹس بورڈ دیواروں پر آویزاں کئے گئے ہیں۔ جن پر مختلف اقسام کے معلوماتی نوٹس' اعلانات' مضامین اور فولڈرز وغیرہ لگائے گئے ہیں۔ طلبہ جب دفتر آتے ہیں تو ان معلومات سے بھی مستفید ہوتے ہیں۔

دو کلاسیں:

نظارت تعلیم کے تحت دو بڑی کار آمد کلاسیں بھی لگائی گئی ہیں۔ جامعہ کے استاد مکرم احمد مستنصر صاحب نے سپوکن انگلش کی کلاس دار النصر وسطی کی بیت الذکر میں لگائی۔ اور نیشنل کالج آف آرٹس (N.C.A) کے ٹیکسٹائل ڈیزائننگ کے طالب علم مکرم عبدالسلام رضوان صاحب نے فائن آرٹس کی تین کلاسیں گرمیوں کی چھٹیوں میں لگائیں۔ پہلے سال 15 اور دوسرے سال 70 طلبہ و طالبات شامل ہوئے۔ تمام طلبہ و طالبات نے نہایت دلچسپی اور ذوق و شوق سے اس میں حصہ لیا۔

احمدی طلبہ کے لئے چند عمومی ہدایات

احمدی طلبہ کے لئے چند عمومی ہدایات اس لئے پیش کی جا رہی ہیں تاکہ وہ ان پر عمل کر کے تعلیم کے میدان میں جماعت احمدیہ کا اور اپنا نام روشن کر سکیں:

○ احمدی طلبہ کو چاہئے کہ وہ اپنے سکول' کالج اور یونیورسٹی یا کسی بھی تعلیمی ادارے میں اپنے اخلاقی اور دینی معیار کو برقرار رکھیں' کیونکہ ملک' قوم اور جماعت احمدیہ کے مستقبل کا تعلق آپ کے ساتھ وابستہ ہے۔

○ اپنے مسائل کے حل اور دعا کی غرض سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو باقاعدگی سے خط لکھتے رہیں۔

○ ایسے نوجوان جو تعلیم چھوڑ چکے ہیں یا کسی وجہ سے مزید تعلیم ان کے لئے مشکل ہے انہیں چاہئے کہ اوپن یونیورسٹی یا اس طرح کے دیگر ادارے یا ٹیکنیکل ایجوکیشن کی طرف توجہ دیں۔

○ آپ کو زیادہ سے زیادہ اپنے متعلقہ تعلیمی میدان میں Specialization کرنے کی ضرورت ہے تاکہ آپ اس شعبہ میں کمال حاصل کر سکیں۔

○ اعلیٰ تعلیم کے شعبہ کا تعین کرنے سے پہلے اپنا ٹارگٹ معین کریں' یہ ٹارگٹ آپ کی ذہنی صلاحیت اور رجحان کے مطابق ہونا چاہئے۔ اس کے بعد اسے حاصل کرنے کی بھرپور کوشش کریں۔ اس سلسلہ میں بہت دعائیں کرنے کی ضرورت ہے۔

○ آپ جس فیلڈ یا شعبے کا تعین کریں' اس میں دنیوی علم کا دینی علم کے ساتھ موازنہ کرنے کی عادت ڈالیں۔

○ جب بھی کسی شعبہ کے بارے میں معلومات حاصل کریں' ہمیشہ اس شعبہ کے ماہرین سے رابطہ کریں۔ کیونکہ اس شعبہ میں کامیاب نہ ہونے والے افراد بہرحال صحیح راہنمائی نہیں کر سکتے۔

○ اگر آپ نے مستقبل کے لئے کوئی تعلیمی میدان اختیار کرنے کا فیصلہ نہیں کیا تو فارغ نہ بیٹھیں بلکہ اس کے علاوہ کئی قسم کے کام آپ کر سکتے ہیں مثلاً مطالعہ' تنظیمی کام' ایم ٹی اے کے ذریعے مختلف زبانیں سیکھنے کے پروگرام وغیرہ اور فارغ وقت میں دیگر صلاحیتوں میں اضافہ کریں' زبانیں سیکھیں' ٹائپنگ اور کمپیوٹر بھی سیکھ سکتے ہیں۔

○ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد اس کے مثبت پہلو پر توجہ دیں اور معاشرے میں اچھے خیالات پھیلانے والے بنیں۔

○ اپنے اندر تبدیلی لانا اور تعمیری سوچ کو اپنانا بہت ضروری ہے۔ بعض افراد پڑھ لکھ کر گنوا دیتے ہیں اور تکبر جیسی بری عادتوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ان سے پرہیز کریں۔

○ تعلیمی میدان میں ہمیشہ دوسروں کی مدد کریں۔

○ داخلہ کے وقت ایک سے زیادہ تعلیمی اداروں میں کوشش کریں۔

○ بعض طلبہ بیرون پاکستان جانے کے خواب دیکھتے دیکھتے تعلیم حاصل کرنے کا سلسلہ ختم کر دیتے ہیں۔ احمدی طلبہ کو ایسا نہیں کرنا چاہئے جہاں تک ممکن ہو سکے تعلیم جاری رکھیں اور اگر بیرون پاکستان جانے کی ضرورت ہو تو جائیں اور کوشش کریں کہ دوسرے ملک میں تعلیم کا سلسلہ جاری رہے۔

○ اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے بیرون ملک جانا چاہئے۔ زیادہ سے زیادہ طلبہ اس سلسلہ میں کوشش کریں۔ اگر آپ کو ملکی یا غیر ملکی تعلیمی اداروں میں داخلہ لینے کے لئے راہنمائی کی ضرورت ہو تو اس سلسلہ میں نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ سے مسلسل رابطہ رکھیں۔

○ تمام احمدی طلبہ و طالبات جو پاکستان یا بیرون پاکستان اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور ماسٹرز' ڈاکٹریٹ' پوسٹ ڈاکٹریٹ پروگرام میں رجسٹرڈ ہوں' وہ پروگرام مکمل ہونے کے بعد اپنے مقالے (Thesis) کی ایک کاپی نظارت تعلیم ربوہ کو بھی ارسال کریں تاکہ دوران سال رابطہ کرنے والے طلبہ و طالبات ان سے استفادہ کر سکیں۔

محمد سعید احمد صاحب

شیر سنگھ سے واحد حسین تک

جولائی 1965ء میں سیالکوٹ کی بیت کوترانوالی میں مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سیالکوٹ کے زیرِ انتظام پندرہ روزہ تربیتی کلاس منعقد ہوئی۔ پروگرام کے مطابق ہر روز نماز عشاء کے بعد کسی بزرگ علمی شخصیت کی تقریر علمی اور تربیتی عنوان پر ہوتی جس میں خدام کے علاوہ کثرت سے احمدی مردوزن شریک ہوتے۔ مکرم گیانی واحد حسین صاحب کو بھی اس پروگرام میں شرکت کی دعوت دی گئی اور ان کی تقریر کا عنوان تھا "تربیت اولاد"

جس رات ان کی تقریر ہونی تھی اس دن صبح کو مکرم گیانی صاحب کو بخار بلکہ تیز بخار ہو گیا۔ گیانی صاحب نے مروجہ علاج کروانے کی بجائے اپنا مخصوص مجرب علاج خود کرنا پسند فرمایا جو مہیا کر دیا گیا۔ خاکسار بحیثیت قائد مجلس خدام الاحمدیہ میزبان تھا۔ اس لئے مکرم گیانی صاحب کی طبیعت کی خرابی کی وجہ سے قدرتی طور پر پریشان تھا۔ اکرام ضیف کے طور پر بندہ ان کی عیادت اور خدمت کے لئے ان کے پاس ہی رہا۔ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور تقریر سے قبل مکرمی گیانی صاحب روبصحت ہو گئے اور بڑی کامیاب تقریر فرمائی۔

انکی عیادت کے دوران خاکسار نے عرض کیا کہ قبول احمدیت کی اپنی داستان سنائیں۔ خاکسار کی یادداشت کے مطابق ان کے حالات درج ذیل ہیں۔

تعارف

مکرم گیانی صاحب گوجرانوالہ کے رہنے والے تھے۔ پیدائشی طور پر مسلمان تھے۔ ان کے والد متمول زمیندار تھے۔ والدہ فوت ہو چکی تھیں۔ والد رؤسا کی تمام بری عادات میں مبتلا تھے جس کی وجہ سے گیانی صاحب اپنے بچپن میں گھریلو حالات اور ماحول سے دلبرداشتہ تھے۔ میٹرک کی طالب علمی کے وقت ایک سکھ لڑکا ان کا سیٹ فیلو تھا جس سے دوستی بھی تھی اس لئے اس کے گھر اکثر آنا جانا بھی رہتا۔ اس سکھ کے گھر کا ماحول گیانی صاحب کے گھر کے ماحول سے بہتر معلوم ہوا تو گیانی صاحب سکھ مذہب میں شامل ہو گئے۔

مکرم گیانی صاحب بہت ذہین اور محنتی تھے۔ انہوں نے جلد ہی سکھ مذہب کی تعلیمات پر عبور حاصل کر لیا اور گیانی بن گئے اور ایک بڑے مشہور گوردوارے اور سکھوں کی گدی سے منسلک ہو گئے۔ جس کے سنت سکھوں میں بہت بڑا مقام رکھتے تھے۔ وہ غیر شادی شدہ تھے۔ انکی جانشینی کا مسئلہ گیانی صاحب کی آمد نے حل کر دیا۔ گیانی صاحب کو گدی' گوردوارے کا اور سرکاری کاغذات میں اس سنت کا باقاعدہ جانشین قرار دیا گیا۔

مکرم گیانی صاحب کا سکھوں میں مقام کا اندازہ اس امر سے ہوتا ہے کہ گزشتہ 500 سالوں میں بے شمار سکھوں نے گرنتھ حفظ کرنے کی کوشش کی مگر ابھی تک اس کتاب کو کوئی حفظ نہیں کر سکا۔ چند ایک سکھوں نے نصف گرنتھ حفظ کیا اور گیانی صاحب ان میں سے ایک تھے۔

قبول احمدیت

حضرت ماسٹر عبدالرحمان صاحب (سابق مہر سنگھ) رفیق حضرت مسیح موعود اسکول میں موسم گرما کی تعطیلات کے دوران سکھوں کو دعوت الی اللہ کرنے کے لئے مختلف مقامات' گوردواروں' گدیوں وغیرہ میں جاتے رہتے تھے۔ مکرم گیانی صاحب کے گوردوارہ میں بھی ان کی آمدورفت تھی۔ موسم گرما کی ایک رات جب سب لوگ باہر کھلی جگہ پر محو خواب غفلت تھے کہ گیانی صاحب کو کسی نے آہستہ آواز میں بیدار کیا اور سرگوشی کرتے ہوئے کہا کہ "اٹھ شیر سنگھا تیرے جان دا وقت آگیا اے" گیانی صاحب نے غور سے دیکھا تو حضرت ماسٹر صاحب کو پہچان لیا۔ حضرت ماسٹر صاحب کے حکم میں اس قدر جذب تھا کہ گیانی صاحب اپنے آپ کو بالکل بے بس محسوس کر رہے تھے اور اسی کیفیت میں قادیان پہنچ گئے۔ معلوم ہوتا ہے کہ حضرت ماسٹر صاحب بہت دعا کر کے اس مشن پر نکلے تھے اور انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے کامیابی کی خوشخبری مل چکی تھی۔

قادیان پہنچ کر مکرم گیانی صاحب کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں پیش کیا گیا' بیعت ہوئی' بال کٹوائے اور اب گیانی شیر سنگھ مولوی واحد حسین بن چکے تھے۔

اس واقعہ نے پورے پنجاب کے سکھ حلقوں میں آگ لگا دی۔ سکھوں نے احمدیوں کو دھمکیاں دینا شروع کر دیں۔ طرح طرح کی بہتان تراشی کی گئی۔ انکے وفود قادیان آنے شروع ہو گئے تاکہ گیانی صاحب کو واپس لے سکیں۔ سکھ اخبارات میں بہت واویلا ہوا۔ پھر سکھوں کو خیال آیا کہ گیانی صاحب اپنے سنت کی شخصیت کے سحر میں گرفتار تھے اور گیانی صاحب نے فرمایا کہ یہ بات درست تھی۔ سکھوں نے سنت کو بلوایا۔ گیانی صاحب نے خاکسار سے بیان کیا کہ انہوں نے سنت کی ذات میں ایک بڑا انسان دیکھا تھا باوجودیکہ انہیں احمدی ہوئے مدت ہو گئی ہے مگر سنت کی شخصیت سے ابھی بھی متاثر ہوں۔ سنت کا ذکر کرتے ہوئے گیانی صاحب کی آنکھوں میں احترام کے آنسو جاری ہو گئے۔ گیانی صاحب نے فرمایا وہ بہت بڑا انسان تھا انسانیت کی خدمت کرنے والا تھا اور انسانوں سے بے لوث محبت کرنے والا تھا۔

چنانچہ سنت قادیان آگیا۔ جب اسکی طرف سے ملاقات کا مطالبہ ہوا تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اجازت دے دی۔ ملاقات کے وقت سنت نے تمام لوگوں کو کمرے سے نکال دیا اور گیانی صاحب سے علیحدگی میں ملاقات کی۔ گفتگو کچھ یوں ہوئی۔

سنت۔ شیر سنگھ کیا تم احمدی ہو گئے ہو؟

گیانی صاحب۔ جی (آنکھیں نیچے کئے ہوئے)

سنت۔ کیا احمدی ہو کر تمہارے دل کو چین ملتا ہے؟

گیانی صاحب۔ جی

سنت۔ اچھا۔ رب راکھا

یہ کہہ کر سنت کمرے سے باہر نکل گیا اور سکھوں کو تلقین کی کہ سب شورش بند کر دو۔ شیر سنگھ اب احمدی ہے اور ہمارا نہیں رہا۔ اس طرح سے گیانی صاحب اب حقیقی احمدی بن گئے۔

برکات خلافت

مکرم گیانی صاحب نے قبل تقسیم برصغیر کا ایک ایمان افروز واقعہ سنایا۔ ضلع لاہور کا ایک گاؤں تھا جس کی نصف آبادی مسلمان تھی اور نصف غیر مسلم جس میں اکثریت سکھوں کی تھی۔ کوئی تنازعہ ہوا جس نے مذہبی رنگ اختیار کر لیا۔ سکھوں نے کہا کہ ہم مسلمانوں کو اذان نہیں دینے دیں گے۔ بلوہ ہوا۔ انگریز حکومت نے گاؤں میں پولیس چوکی بٹھا دی جو بہت تکلیف دہ سزا تھی۔ پولیس نے امن عامہ کی خاطر اذان بند رہنے دی۔

ایک روز حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے گیانی صاحب کو بلوایا اور فرمایا کہ ضلع لاہور کے ایک گاؤں میں فساد ہوا ہے اور مسلمانوں کی اذان بند کر دی گئی ہے۔ آپ وہاں جائیں اور اذان جاری کروا کر آئیں۔ مجھے اس سے بہت پریشانی ہے۔

مکرم گیانی صاحب دعائیں کرتے ہوئے روانہ ہوئے۔ موسم گرما اپنے جوبن پر تھا۔ گیانی صاحب گاؤں پہنچے تو دوپہر کا وقت تھا۔ گاؤں والے گرمی کی شدت کے باعث گھروں میں آرام کر رہے تھے۔ پولیس بھی اسی حالت میں تھی۔ گیانی صاحب نے گرمی سے بچاؤ کے لئے چادر لپیٹ رکھی تھی۔ چھپتے ہوئے آنکھ بچا کر مسجد کی چھت پر چڑھ گئے اور گورمکھی میں بہت شیریں مگر بلند آواز میں خوش الحانی سے اذان دے دی۔ اب الفاظ گورمکھی کے تھے اور لہجہ بھی سکھوں والا مگر مفہوم اذان کا تھا۔ تھوڑی دیر میں سارا گاؤں اور پولیس والے مسجد کے اردگرد جمع ہو گئے اور موذن کی تلاش شروع ہو گئی۔ اس صورت حال کو دیکھ کر گیانی صاحب نیچے اترے تو گاؤں والوں نے دیکھا کہ کوئی اجنبی ہے۔ حلیہ اور بات کرتے وقت لہجہ سکھوں سے ملتا ہے مگر چھت پر اذان دے کر آیا ہے۔

مکرم گیانی صاحب نے سکھوں کو مخاطب کیا کہ میں نے جو کچھ ابھی چھت پر پڑھا تھا تو آپ کو کیا اس سے کوئی تکلیف ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نہیں۔ پھر انہوں نے مسلمانوں سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ ہمیں تو کوئی خاص سمجھ نہیں آیا مگر طریق اذان دینے کا تھا۔ مکرم گیانی صاحب نے حاضرین سے فرمایا کہ میں نے مسلمانوں کی اذان گورمکھی میں دی ہے۔ سکھوں نے کہا کہ اگر اذان یہ ہے تو ہمیں کوئی تکلیف نہیں۔ چنانچہ فریقین میں صلح ہو گئی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلافت کی برکت سے اذان جاری ہو گئی۔

تقریر

خدام الاحمدیہ کی پندرہ روزہ تربیتی کلاس میں شام کو گیانی صاحب کی تقریر "تربیت اولاد" کے عنوان پر تھی۔ خاکسار صدر محفل تھا۔ دس منٹ تقریر کرنے کے بعد گیانی صاحب نے مجھ سے دریافت فرمایا کہ کیا اجلاس میں احمدی مستورات بھی ہیں۔ میں نے عرض کیا کہ بیت الذکر سے ملحقہ احمدیہ گرلز ہائی سکول کی عمارت میں اس وقت سینکڑوں احمدی بہنیں آپ کی تقریر سن رہی ہیں۔ بہت خوش ہوئے۔ تقریر جاری رکھتے ہوئے گیانی صاحب نے فرمایا کہ بچوں کی تربیت میں زیادہ حصہ ماؤں کا ہوتا ہے اس لئے اب میں احمدی ماؤں سے مخاطب ہوتا ہوں۔

تقریر کا وقت ایک گھنٹہ تھا اور سامعین ہمہ تن گوش تھے۔ وقفہ وقفہ سے مکرم گیانی صاحب نے مزاح کے رنگ میں بڑے دلنشین انداز میں بعض امور بیان فرمائے۔

باقی صفحہ 7 پر

سڑکوں پر حادثات' ان کی وجوہات اور ممکنہ روک تھام

(انجینئر محمود مجیب اصغر)

ایک اندازے کے مطابق پاکستان میں ہر سال تقریباً سات ہزار افراد حادثوں کا شکار ہوتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں سالانہ مالی نقصان کا اندازہ تقریباً ایک بلین امریکی ڈالر لگایا گیا ہے (یعنی تقریباً 50 ارب روپے) اس میں میٹیریل cost ہی 200 ملین ڈالر (20 کروڑ روپے) سالانہ بنتے ہیں اور جو لوگ حادثوں کا شکار ہوتے ہیں ان میں سے اکثر پڑھے لکھے اور فعال (Active) شہری ہوتے ہیں۔

دنیا کے تناظر میں بعض ممالک کا Fatality Rate یعنی حادثوں میں ہلاکت کی شرح کچھ اس طرح ہے۔

ایتھوپیا	185 فی 10 ہزار موٹریں
زمبیا	115 فی 10 ہزار موٹریں
نیپال	85 فی 10 ہزار موٹریں
بنگلہ دیش	80 فی 10 ہزار موٹریں
پاکستان	40 فی 10 ہزار موٹریں
انڈیا	35 فی 10 ہزار موٹریں
مراکش	30 فی 10 ہزار موٹریں
امریکہ	5 فی 10 ہزار موٹریں
آسٹریلیا	5 فی 10 ہزار موٹریں
جاپان	5 فی 10 ہزار موٹریں
برطانیہ	5 فی 10 ہزار موٹریں
ناروے	5 فی 10 ہزار موٹریں

یہ بات نہایت قابل غور ہے کہ دنیا میں اموات کی شرح نہایت خطرناک بیماریوں مثلاً تپ دق' ٹائیفائڈ' ملیریا' ہیضہ وغیرہ میں نسبتاً کم ہے اور سڑکوں پر حادثات کیوجہ سے اموات کی شرح کہیں زیادہ ہے۔

پاکستان اور یورپ کے درمیان حادثاتی اقسام کی تقسیم کچھ اس طرح ہے۔

	پاکستان	یورپ
مہلک اموات (Fatalities)	5.9 %	1.7 %
سنجیدہ چوٹیں (Serious Injuries)	6.9 %	3.6 %
معمولی چوٹیں (Minor Injuries)	16.2 %	17.6 %
نقصانات (Damages)	71.1 %	77.2 %

حادثوں کی کئی وجوہات ہوتی ہیں۔

ڈرائیوروں کا مقررہ رفتار سے تیز موٹر چلانا' بسوں' موٹروں' ٹریکٹروں' ٹرکوں وغیرہ کا غلط جگہوں پر رکنا' سڑکوں کا تنگ ہونا' چوکوں (Junctions) کا غلط ڈیزائن اور غلط استعمال' جہاں سے سڑکیں گزرتی ہیں وہاں پر Land-use کی غلط منصوبہ بندی' سڑک پار کرنے والوں کی غلطی' Animal drawn transport کا شاہراہوں پر چلنا' اوورلوڈنگ' تنگ موڑ' سڑک کے موڑوں اور چڑھائی اور اترائی وغیرہ کا غیر تسلی بخش ڈیزائن' سڑکوں پر ٹریفک کے اشاروں اور روشنی کا فقدان' بچوں اور عام پبلک کی عدم ٹریفک ایجوکیشن' ٹریفک پولیس' سڑکوں پر Encroachments' ڈرائیوروں کا قانون کی پابندی نہ کرنا وغیرہ۔ یہ کام بہت ضروری ہے کہ یہ دیکھا جائے کہ کہاں پر حادثہ ہوا ہے' کیوں ہوا ہے اور اس میں کون سے عوامل ہیں۔ بدقسمتی سے 10 فیصد سے زیادہ حادثات ریکارڈ ہی نہیں کئے جاتے۔ سڑکوں کی وقت پر مرمت نہیں کی جاتی

چونکہ سڑکوں پر موٹروں کی تعداد دن بدن بڑھ رہی ہے اس لئے ضروری ہے کہ حادثات کو کم کرنے کیلئے کچھ بنیادی کام کئے جائیں جن میں سے بعض یہ ہیں۔

☆ حادثوں کے اعداد و شمار اور کوائف اکٹھے کرنا۔

☆ سڑک پر حفاظت (Safety) کی تحقیق کرنا۔

☆ سڑک کے ان مقامات (Black Spots) کی بہتری جہاں اکثر حادثات ہوتے ہیں۔

☆ ٹریفک اور سڑکوں کے ڈیزائن کے معیاروں کی بہتری۔

☆ گاڑیوں / موٹروں وغیرہ کی پڑتال اور معائنے کرنا۔

☆ ڈرائیوروں کی ٹریننگ اور ان کا امتحان لینا۔

☆ بچوں کے لئے ٹریفک کی تعلیم لازمی قرار دینا۔

☆ حادثات کی روک تھام کیلئے تشہیر۔

☆ ٹریفک پولیس کو زیادہ بااثر بنانا۔

☆ سڑک کی حفاظت (Safety) کے بارہ میں قانون سازی کرنا۔

☆ روڈ سیفٹی (Road Safety) کے سیمینار کرنا اور ہفتے منانا۔

☆ عالمی سطح پر اس بارے میں جو کام ہو رہے ہیں ان سے باخبر ہونا اور باخبر کرنا۔

☆ مختلف قسم کی ٹریفک کیلئے الگ الگ سڑکوں / رستوں کا استعمال کرنا۔

☆ ڈرائیونگ کے دوران بسوں کے دروازے بند رکھنا۔

☆ ہر جگہ سڑک پار نہ کرنا (صرف معینہ جگہوں پر سڑک پار کریں)

☆ سڑکوں پر مناسب مقامات پر ٹریفک پارکنگ کا انتظام کرنا۔

☆ ٹریفک سائن' سڑکوں کی Lane Marking' روشنی' سڑک کے ڈیزائن کے مطابق رفتار قائم کرنا۔ رفتار کم کرنے کے انتظامات کرنا (بالخصوص چوکوں پر

لکھا ہے کہ امریکہ میں سٹیٹ ہائی وے ڈیپارٹمنٹ (State Highway Department) کے تحت جو مختلف شعبہ جات ہیں ان میں سے ایک شعبہ ٹریفک کے حادثات کو ریکارڈ کرنے سے متعلق ہے جو اعداد و شمار اکٹھے کرکے ان کا تجزیہ کرتے رہتے ہیں اور رپورٹیں اور خلاصے تیار کرتے رہتے ہیں اور ایک شعبہ ٹریفک سیفٹی ایجوکیشن Traffic Safety Education یعنی حادثوں سے بچاؤ اور حفاظت کیلئے تعلیم و تربیت کا شعبہ ہے۔ اس شعبہ کے تحت حفاظتی تدابیر پر لٹریچر شائع ہوتا ہے۔ ریڈیو' پریس اور دیگر ذرائع ابلاغ سے اس کی تشہیر ہوتی ہے۔ مختلف ذرائع سے Presentations ہوتی ہیں۔ محکمہ تعلیم کے ساتھ رابطہ کرکے بچوں اور عوام کو ان باتوں کا شعور دیا جاتا ہے۔ اسی طرح Civic Clubs کے ساتھ رابطے کئے جاتے ہیں اور غیر سرکاری اداروں (NGOs) وغیرہ کے ذریعے بھی Traffic Safety Education دی جاتی ہے جو ہمارے ملک کے لئے بہت ہی ضروری ہے۔

نوٹ: یہ بہت وسیع مضمون ہے صرف Lay Man کے طور پر ایک ابتدائی عام فہم تعارف کرانا مقصود تھا۔ خدا کرے اس کا کچھ فائدہ ہو۔

کدو۔ ایک صحت بخش سبزی

ہومیو ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

کدو کو عربی میں قرع فارسی میں کدوئے دراز (لمبا کدو) یا خیار کدو اردو میں گھیا یا لوکی کہتے ہیں۔ بعض کدو گول اور بعض صراحی نما ہوتے ہیں۔ تاثیر دوسرے درجہ میں سرد و تر ہوتی ہے۔

خواص

1۔ پیاس بجھاتا ہے۔ 2۔ جگر کی گرمی دور کرتا ہے۔ 3۔ صفرا (گرمی) کی گھبراہٹ اور بے چینی دور کرتا ہے۔ 4۔ سردی و تری پیدا کرتا ہے۔ 5۔ قبض دور کرتا اور اجابت کھلی لاتا ہے۔ 6۔ گرمی کے بخاروں میں بطور غذا مفید ہے۔ 7۔ صحت بخش و صالح خون پیدا کرتا ہے۔ 8۔ نیند نہ آتی ہو تو اس کو کھانے سے نیند آنے لگتی ہے۔ 9۔ تازہ کدو سونگھنے سے دماغ کو سکون پہنچتا ہے۔ 10۔ بکری کے گوشت یا چوزے اور مونگ کی دال کے ساتھ پکاکر کھانے سے خوش ذائقہ کے علاوہ مفید بھی ہے۔ 11۔ بواسیر اور آنتوں سے آنے والا خون رک جاتا ہے۔ 12۔ بدن کو موٹا کرتا ہے۔ 13۔ مردوں کی قوت کو بڑھاتا ہے۔ 14۔ دماغ' معدہ و جگر کو طاقت دیتا ہے۔ 15۔ اس سے پیشاب کھل کر آتا ہے۔ پیشاب کی جلن دور کرتا ہے۔ مثانے کی سوزش رفع کرتا ہے۔ 16۔ رائتہ جو اس سے تیار کرتے ہیں اگر اس میں صرف نمک اور ہلکی سیاہ مرچ بقدر ذائقہ ڈالیں تو جگر کی گرمی اور پرانے اسہال کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ 17۔ گرمی و تیز بخار میں نیز دماغی ورم میں کدو کاٹ کر سر اور پاؤں ہاتھوں پر رگڑنے سے افاقہ ہوتا ہے گرم مزاجوں کے ہاتھ پاؤں کی جلن دور کرنے کے لئے بھی ایسا کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ 18۔ یرقان اور ورم جگر کے مریضوں کو کدو پکاکر کھانے کے علاوہ اس کا جوس (رس) (Juicer) کی مدد سے نکال کر ہلکا نمک مرچ ڈال کر پکائیں اور پلائیں۔ یہ عمل جب تک پوری طرح افاقہ نہ ہو جاری رکھیں۔ 19۔ ڈاکٹر سی ڈی مہتہ (بنگال سینی ٹوریم) کی تحقیقات کے مطابق جو لوگ کدو کثرت سے کھاتے ہیں ان کے جسم میں ایسی قوت مدافعت (Immunity) پیدا ہو جاتی ہے کہ ٹی بی سے محفوظ رہتے ہیں" ٹی بی کے مریضوں کو بطور غذا کھلانے سے اچھے نتائج مترتب ہوتے ہیں۔

کدو کے بیج

کدو کے بیجوں کی مقدار خوراک:

ایک تا دو چمچ اس کے بیجوں کا شیرہ بھی مذکورہ بالا فوائد رکھتا ہے۔ کدو کے بیج تیل نکالنے والی مشین میں ڈال کر تیل نکالا جاتا ہے جسے روغن کدو کہا جاتا ہے۔ یہ تیل دماغ کی خشکی دور کرتا ہے نیند لاتا ہے سکون بخشتا ہے۔ اور نیند آور و سکون آور مضر صحت ادویہ سے بڑھ کر مفید و بے ضرر ہے۔ جنون' دیوانگی کے مریضوں کے لئے بطور سکون آور بہت مفید ہے اس کا روغن بنانے کا ایک طریقہ اور بھی ہے کہ جو سر میں کدو ڈال کر اس کا رس' نکالیں اور اس کے برابر

وزن تیل سرسوں خالص ڈال کر آگ پر جلائیں جب صرف تیل باقی رہ جائے اور پانی جل جائے تو اسے ٹھنڈا کر کے استعمال میں لائیں۔

حضرت انسؓ سے روایت کہ ایک درزی نے کھانے پر حضورؐ کی دعوت کی میں حضورؐ کے ساتھ گیا میزبان نے جو کی روٹی اور شوربہ پیش کیا شوربہ کدو اور گوشت کا تھا میں نے دیکھا کہ اللہ کے نبیؐ پیالہ کے کناروں سے کدو کے ٹکڑے تلاش کر کے نکالتے تھے وہ دن اور آج کا دن ہے کہ میں ہمیشہ کدو کو مرغوب رکھتا ہوں۔

(بخاری و مسلم)

آپؐ نے فرمایا "کدو دماغ بڑھاتا اور عقل کو تیز کرتا ہے"

(بحوالہ طب نبویؐ مصنفہ حافظ نذر احمد صفحہ 218)

کدو کا مربہ

کدو کی کاشیں کاٹ لیں اور پانی میں ابال کر خوب نرم کر لیں اور کانٹے یا سلائی کی مدد سے گو دلیں تاکہ شیرہ بخوبی جذب ہو سکے پھر چینی کا شیرہ تیار کر کے اس میں ڈال دیں دوسرے روز شیرہ پتلا ہو جائے تو دوبارہ آگ پر رکھ کر شیرہ درست کر لیں یہی عمل حسب ضرورت بعد میں چند روز تک جاری رکھیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 5

حرف آخر

مکرم گیانی واحد حسین صاحب جماعت احمدیہ کے مربیان اور واعظین میں منفرد مقام رکھتے تھے۔ ان کی تقاریر بہت توجہ، دلچسپی اور انہماک سے سنی جاتی تھیں۔ دیہاتی سامعین تو ان کی تقریر بڑے جذب سے سنتے اور پھر اپنی مجالس میں انکے بیان فرمودہ امور کو دہراتے رہتے۔ مکرم گیانی صاحب کی طبیعت میں لطیف مزاح تھا۔ وہ بعض مشکل تربیتی اور تنظیمی مسائل اپنی اس عادت سے حل کر لیتے تھے۔ وہ سکھوں اور مسلمانوں میں یکساں مقبول تھے۔ اللہ تعالیٰ مکرم گیانی صاحب کے درجات بلند فرمائے اور ہمیں ان کی صفات کا وارث بنائے۔ آمین۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

مغربی تسلط کے خلاف متحد ہو جائیں

چین کے صدر نے اس بات پر زور دیا ہے کہ ترقی پذیر ممالک مغربی ممالک کے خلاف متحد ہو جائیں۔ طاقت کی سیاست ابھی تک موجود ہے۔ ترقی پذیر ممالک کو اپنے اقتدار اعلیٰ اور مفادات کے تحفظ کیلئے جدوجہد کرنا پڑتی ہے۔ برابری کی بنیاد پر قائم ایک نئے عالمی سیاسی اور اقتصادی آرڈر کیلئے ترقی پذیر ممالک مل کر آواز اٹھائیں۔ کسی ملک کو دوسرے پر اپنا معاشرتی نظام یا نظریہ ٹھونسنے کی اجازت نہیں ہونی چاہئے۔ چینی صدر جیانگ ژیمن نے چائنا افریقہ کوآپریشن فورم کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا افریقی ممالک عالمی امتیاز، ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے فاصلے جیسے مسائل نمٹنے کیلئے چین کے ساتھ ایک ہو جائیں۔

واجپائی کا گھٹنا تبدیل

بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی کا گھٹنا تبدیل کرنے کا اپریشن ممبئی کے مشہور بریچ کینڈی ہسپتال میں 65 منٹ میں مکمل ہوا۔ دو روز مکمل آرام کریں گے اور آٹھ نو روز تک چلنے پھرنے لگ جائیں گے۔ دریں اثنا کینڈی ہسپتال کو عارضی طور پر کابینہ کے دفتر کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔

بندرانائیکے انتقال کر گئیں

سری لنکا کی سابق وزیراعظم سریما بندرانائیکے گذشتہ شب 84 سال کی عمر میں انتقال کر گئیں۔ 1960ء میں سری لنکا کی وزیراعظم منتخب ہوئیں۔ 40 سال تک سیاست میں حصہ لیا۔ بندرانائیکے دنیا کی پہلی وزیراعظم خاتون تھیں۔ گزشتہ ماہ سیاست سے کنارہ کش ہوئیں۔ دارالحکومت کولمبو میں وہیل چیئر پر پارلیمانی انتخابات میں اپنا ووٹ ڈالا اور چند منٹ بعد گھر جاتے ہوئے چل بسیں۔

بھارتی سپریم کورٹ میں بم دھماکے

گذشتہ روز بھارتی سپریم کورٹ کے احاطے میں یکے بعد دیگرے کئی بم دھماکے ہوئے جن کے نتیجہ میں کئی افراد زخمی ہو گئے۔ وقوعہ پر موجود 25 سالہ مشتبہ شخص گرفتار کر لیا گیا۔

افغان خانہ جنگی سلامتی کیلئے خطرہ

روس نے افغان خانہ جنگی کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ایشیائی ریاستوں کی سلامتی کیلئے خطرہ ہے۔ وسط ایشیائی ریاستیں طالبان کی پیش قدمی اور مداخلت کو روکنے کیلئے متحد ہو جائیں۔ طالبان چیچن جانبازوں کی مدد کر رہے ہیں جبکہ منشیات کی روک تھام کیلئے کچھ نہیں کیا جا رہا۔ افغان صورتحال کے بارے میں ہمارا موقف دوسرے ممالک سے مختلف ہے۔ کیونکہ لڑائی سرحدوں کے قریب پہنچ چکی ہے۔

39 روسی فوجی ہلاک

جمہوریہ چیچنیا میں جانبازوں نے روسی جارحیت کے خلاف اپنی کارروائیاں تیز کرتے ہوئے 39 روسی فوجی ہلاک کر دیئے ہیں اور کئی فوجی گاڑیاں راکھ کا ڈھیر بنا دیں۔

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ مکرم منصور احمد مبشر صاحب مربی سلسلہ کے بڑے بھائی مکرم صادق احمد صاحب نعیم ولد مکرم حکیم محمد صدیق صاحب مرحوم (دواخانہ طب جدید) بعارضہ دماغی کینسر قریباً دو ماہ کی علالت کے بعد مورخہ 5۔ اکتوبر 2000ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔

مرحوم کئی سال بطور ناظم انصار اللہ ضلع ملتان خدمت بجالاتے رہے اور بوقت وفات سیکرٹری وقف نو ضلع ملتان اور سیکرٹری تربیت برائے نومبائعین ضلع ملتان کے عہدوں پر خدمت بجالا رہے تھے۔ آپ مکرم طاہر احمد صاحب نسیم وائس پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے چھوٹے بھائی تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ تین جواں سال بچے یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب جماعت سے مرحوم کی بلندی درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ محترم شیخ محمود احمد صاحب ڈیفنس سوسائٹی لاہور مورخہ 5۔ اکتوبر بوقت صبح 8 بجے چند گھنٹوں کی مختصر علالت کے بعد انتقال کر گئے۔

آپ محترم شیخ محمد دین صاحب آف خوشاب کے بیٹے اور محترم محمد اسماعیل صاحب دھرم پورہ لاہور کے داماد تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

○ مکرم چوہدری عبدالباری صاحب سابق امیر ضلع رحیم یار خان (مدینہ ٹینٹ ہاؤس والے) مورخہ 2000ء-9-27 بروز بدھ رات سوا دس بجے شیخ زائد ہسپتال رحیم یار خان میں وفات پا گئے۔

2000ء-9-28 کو رحیم یار خان میں آپکی نماز جنازہ مکرم نعیم الرشید صاحب امیر ضلع رحیم یار خان نے پڑھائی آپ کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا اور 2000ء-9-29 کو قبرستان عام میں تدفین ہوئی۔ مرحوم کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

15۔ اکتوبر یوم سفید چھڑی

○ یوم سفید چھڑی ہر سال 15۔ اکتوبر کو پوری دنیا میں منایا جاتا ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ بینا افراد کو یہ باور کروایا جائے کہ نابینا افراد معاشرے کا حصہ ہیں۔ ان کے ساتھ بینا افراد سے مختلف برتاؤ یا رویہ نہ رکھا جائے بلکہ ان کو بھی ایسے ہی سمجھنا چاہئے۔ اور جہاں تک ممکن ہو سکے ان کے ساتھ تعاون کیا جائے۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس نابینا۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ محترم حامد کریم محمود صاحب امیر جماعت احمدیہ پولینڈ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی چھوٹی بیٹی صائمہ کریم اور داماد عمران احمد کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بیٹی 31۔ اگست کو ہمبرگ جرمنی میں عطا فرمائی ہے جو خاکسار کی نواسی اور مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ربوہ کی پوتی ہے حضور ایدہ اللہ نے "علیمہ اسماء احمد" نام عطا فرمایا ہے۔

خاکسار کی بڑی بیٹی عطیہ کریم اور داماد محمد اسلم کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 28۔ ستمبر کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور نے بچے کا نام "انصر احمد" عطا فرمایا ہے۔ یہ خاکسار کا دوسرا نواسہ اور مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب صدر جماعت محراب پور (جو 1984ء میں قربان راہ مولا ہو گئے) کا پوتا ہے۔

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ دونوں بچوں کو نیک سیرت بامراد اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

تقریب شادی

○ مکرم عبداللطیف صاحب شاد واقف زندگی ابن مکرم عبدالخالق شاد صاحب آف گلشن پارک مغل پورہ لاہور کی شادی مورخہ 7۔ اکتوبر 2000ء بروز ہفتہ ہمراہ رضوینہ بٹ بنت مکرم رشید احمد بٹ صاحب زعیم حلقہ مصطفے آباد لاہور کے ہمراہ بعوض حق مہر 30 ہزار روپے ہونا قرار پائی ہے نکاح مولانا بشیر الدین صاحب نے پڑھا۔ اگلے روز مورخہ 8۔ اکتوبر 2000ء بروز اتوار دعوت ولیمہ ہوئی مشروبات سے تواضع کی گئی۔ دعا مکرم مولانا نعمت اللہ صاحب مربی ڈنمارک حال وکالت تبشیر نے کروائی۔

احباب سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

گمشدہ چادر

○ ایک عدد گرم چادر۔ رنگ گرے مورخہ 2000-10-10 صبح 7 سے 8 بجے کے درمیان ایمبسی شاپ سے دار النصر کی طرف آتے ہوئے گر گئی ہے۔

براہ مہربانی جس کسی کو ملے دفتر صدر عمومی پہنچا دیں۔

ضرورت خادم بیت

○ بیت المہدی کے لئے خادم بیت کی ضرورت ہے۔ صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ خود آئیں۔

نائب صدر (گولبازار) دار الصدر جنوبی ربوہ

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 11 اکتوبر۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 23 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 درجے سنٹی گریڈ
جمعرات 12-اکتوبر۔ غروب آفتاب۔ 5-43
جمعہ 13-اکتوبر۔ طلوع فجر۔ 4-47
جمعہ 13-اکتوبر۔ طلوع آفتاب 6-08

3 سال سے پہلے واپس چلے جائیں گے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے لاہور میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم تین سال سے پہلے واپس چلے جائیں گے۔ خواہش ہے کہ فوج پھر اقتدار میں نہ آئے۔ قومی و صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات 2002ء میں کرا دیئے جائیں گے۔ جو کرپشن کرے گا وہ نیب کے سامنے آئے گا۔ صوبوں کو مزید اختیارات دیئے جائیں گے۔ دو ماہ میں اثاثے پرائیویٹائز کر دیں گے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ حکومتی سطح پر ہم نے لوٹ مار ختم کر دی ہے۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ صنعت و تجارت کی ترقی کے لئے ٹیکس کم کر دیں گے۔ چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ خراب معیشت کا تعلق مسئلہ کشمیر سے نہیں۔ امن و امان کی صورت حال بہتر ہے بہت اچھی نہیں۔ میں سیاسی پارٹی نہیں بناؤں گا۔ خاندانی اور پیسوں کی سیاست ختم کر دی جائے گی۔ اقتدار کی نچلی سطح پر منتقلی سے انقلابی تبدیلی سامنے آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ کالاباغ ڈیم کی تعمیر ضروری ہے۔

36 دھماکے کرنے والے 7 دہشت گرد گرفتار

ایک اعلیٰ ترین سیکیورٹی ایجنسی نے پاکستان میں بم دھماکوں اور مذہبی منافرت پھیلانے میں ملوث بھارتی خفیہ ایجنسی "را" کا ایک بڑا نیٹ ورک توڑ کر سات دہشت گردوں کو گرفتار کر لیا۔ کراچی کی آئی آئی چندریگر روڈ کے ایک دفتر سے گرفتار کئے جانے والے ان دہشت گردوں نے اپنے دفتر پر فشریز کا بورڈ لگا رکھا تھا۔ ان دہشت گردوں نے لاہور، کراچی، راولپنڈی، گوجرانوالہ، حیدر آباد، سیالکوٹ، ملتان اور اوکاڑہ وغیرہ شہروں میں بموں کے 36 دھماکے کئے۔ ان دہشت گردوں کو نئی دہلی، ہریانہ، نینی تال اور جودھ پور میں تربیت دی گئی۔ ان کے قبضے سے سینکڑوں کلو وزنی دھماکہ خیز مواد بھی برآمد کر لیا گیا۔ "را" کا نیٹ ورک مالدیپ، نیپال، سنگاپور، کینیڈا اور اومان تک پھیلا ہوا ہے۔

12-اکتوبر کو جلسوں کی اجازت نہ ہوگی

حکومت نے 12-اکتوبر کو یوم سیاہ منانے کے پیش نظر سیاسی جماعتوں کو جلسے کرنے کی اجازت نہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سختی سے نمٹنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ کسی بھی ناخوشگوار واقع سے نمٹنے کیلئے پولیس کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔

امن و امان کا مسئلہ پیدا کرنے والوں کو گرفتار کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

تاجروں کا 20 اکتوبر سے یوم سیاہ

تاجروں نے ٹیکس سروے اور نئی خود تشخیصی سکیم کو نامنظور کرتے ہوئے 20 سے 25-اکتوبر تک یوم سیاہ منانے کا اعلان کیا ہے۔ یہ فیصلہ ملتان میں تاجر رہنماؤں کے ایک کنونشن میں کیا گیا۔

گوجرہ کے قریب حادثے 12 ہلاک

گوجرہ کے نواحی دیہات میں ایک ٹرالی الٹنے اور دیوار گرنے سے 12- افراد ہلاک ہو گئے۔ سندھیانوالہ روڈ پنڈی غازی آباد میں ٹائر پھٹنے سے ٹرالی قلابازیاں کھاتی ہوئی الٹ گئی جس سے ایک ہی خاندان کے 7-افراد ہلاک ہو گئے۔ 3 شدید زخمی ہوئے۔ شدید آندھی سے موضع دھنی پور میں زیر تعمیر دیوار گرنے سے 5-افراد ہلاک ہو گئے۔

مسلم لیگ سے تعاون کریں گے

پیپلز پارٹی کی سربراہ بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ مسلم لیگ جی ڈی اے میں آئے تو اس سے تعاون کریں گے گوہر ایوب اور خورشید محمود قصوری سے رابطے ہوئے ہیں مگر شراکت اقتدار کا کوئی فارمولا نہیں ہے۔

پہلے مسلم لیگ کو متحد کریں

نوابزادہ نصراللہ خان نے مسلم لیگ کے سیکرٹری جنرل سرانجام خان کو تعاون کرنے کے سوال پر کہا کہ ہمیں چھوڑیں پہلے مسلم لیگ کو متحد کریں۔ یہ گفتگو ہائی کورٹ بار کے جمہوری کنونشن کے دوران ہوئی۔

ہماری عادت بن چکی ہے

چیف ایگزیکٹو نے اپنی پریس کانفرنس میں کہا کہ تنقید ہماری عادت بن چکی ہے۔ کسی کو کافر اور کسی کو ان پڑھ کہہ دیتے ہیں جس کا نظریہ ہم سے نہ ملتا ہو اسے آسانی سے کافر بنا دیتے ہیں ہم نے ایک سال میں چھ اہداف حاصل کئے ہیں جس کا آنے والے دنوں میں پاکستان کو بہت فائدہ ہوگا۔

کسی فوجی کو پلاٹ مفت نہیں ملتا

چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ کسی فوجی کو مفت پلاٹ نہیں ملتا۔ سینئر افسروں کے پلاٹ آرمی ویلفیئر کے تحت ہیں۔ افسر اپنی تنخواہ سے پیسے کٹواتا ہے۔ اگر پلاٹ کی قیمت بڑھ جائے تو اس افسر کی "گڈ لک" ہے۔ ہر ادارے کی ہاؤسنگ سکیمیں ہیں۔ انہوں نے دفاعی سودوں کے بارے میں کہا کہ کوئی ایک شخص فیصلہ نہیں کرتا۔ یقین دلاتا ہوں کہ تمام سودے قواعد و ضوابط کے مطابق ہوئے۔

جو وعدہ کرتا ہوں پورا کرتا ہوں

چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ میں جو وعدہ کرتا ہوں پورا کرتا ہوں۔ اور اس پر عمل درآمد کراتا ہوں۔ لوگوں کا یہ کہنا غلط ہے کہ میں وعدہ پورا نہیں کرتا۔ پریس کے بارے میں انہوں نے کہا کہ پریس آزاد تو ہے مگر "فیئر" نہیں۔ میرا صرف ایک تقاضا ہے کہ سچ بولیں اور حقائق کا تحفظ کریں۔ اس کے علاوہ کچھ نہیں۔

جرنیلوں کی کرپشن کے خلاف نیب میں جانے کا اعلان

بیگم کلثوم نواز شریف نے جرنیلوں کی کرپشن کے خلاف نیب میں جانے کا اعلان کر دیا ہے۔ لاہور ہائی کورٹ بار کے کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قاضی حسین احمد کی طرف سے فوجی افسروں پر لگائے جانے والے الزامات کو بنیاد بنا کر تحریری درخواست دی جائے گی۔ 12-اکتوبر کے بعد جنرل مشرف کو اپنی وفاؤں کا یقین دلانے والے ایک دن ان کے خلاف وعدہ معاف گواہ بنیں گے۔

معافی کو کمزوری سمجھا گیا

سپریم کورٹ پر حملے کے بارے میں عدالت عظمیٰ نے تفصیلی فیصلہ جاری کر دیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ توہین عدالت پر غیر مشروط معافی قبول کرنے کو عدلیہ کی کمزوری سمجھا گیا' توہین عدالت کی کارروائی کا مقصد اور ہدف کسی جج کے کردار اور طریقہ کی بریت نہیں بلکہ عدالت کو حملے سے تحفظ دینا اور عام لوگوں کا اعتماد بحال کرنا ہے۔

سب سے بڑی ناکامی

چیف ایگزیکٹو نے تسلیم کیا ہے کہ ہماری سب سے بڑی ناکامی عوام سے رابطے کا فقدان ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی پر کنٹرول کے سوا ہم نے ایک سال میں ہر شعبے میں ترقی کی ہے۔ ہماری پالیسیاں آنے والے حکمران ختم نہیں کر سکیں گے۔

یوم سیاہ پرامن ہوگا

مسلم لیگ 12-اکتوبر کو فوجی حکومت کے خلاف یوم سیاہ منائے گی کارکن بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھیں گے۔ گھروں پر سیاہ پرچم لہرائے جائیں گے۔ راجہ ظفرالحق نے کہا کہ یوم سیاہ پرامن ہوگا ہنگامہ آرائی یا توڑ پھوڑ نہیں ہوگی۔

وائس آف جرمنی کا تبصرہ

جنرل مشرف کی پریس کانفرنس پر وائس آف جرمنی نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ پریس کانفرنس خود تعریفی اور نصیحتوں پر مبنی تھی۔ وہ فوجی اور سول افسر شاہی کے خلاف اقدام کی پوزیشن میں نہیں۔ ان کا سب اچھا کا تاثر بے جان ہے۔

موسم بدل رہا ہے

اسلئے نماز فجر کے بعد ایک خوراک شربت صدر کی پی لینے سے آپ نزلہ زکام کھانسی سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ سردیوں میں خود بھی اور اپنے بچوں کو بھی نزلہ زکام کھانسی سے بچانے کے لئے روزانہ شربت صدر استعمال کرائیں۔

چھوٹی شیشی -/15 روپے بڑی -/60 روپے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

فون نمبر 212434 - 211434

ڈاکٹر فہمیدہ منیر 15/12 دارالیمن ربوہ میں کلینک پر موجود ہوتی ہیں۔

اب اسلام آباد نہیں جاتیں

اوقات صبح 8:00 بجے سے 2:00 بجے

شام 4:00 بجے سے 8:00 بجے تک

فون نمبر 212426

قندِ شفاء -/25 فی ڈبی

مفید اور موثر دوائیں : نزلہ۔ زکام۔ کھانسی کیلئے جوشاندے کا انسٹنٹ پاؤڈر۔ فوری حل۔ فوری آرام۔ پیش بندی کے طور پر روزانہ ایک پیالی صبح نہار

حب سعال -/15 فی ڈبی

کھانسی خشک وتر و گلے کی خراش کے لئے چوسنے کی بہترین گولیاں

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون 211538

خوشخبری

حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ

مطبِ حمید

نے اب فیصل آباد میں بھی کام شروع کر دیا ہے۔ حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 3-4-5 تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے۔

مینیجر : مطبِ حمید

عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256

فیصل آباد۔ فون نمبر 041-638719

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61